دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **adnan**	Serial No : **22995**	MODE: **Regular**
Address :	Date : **6/10/2014**	
Subject : **halal o haram**	Contact No:	
Writer :	Email :	

main hundai hawaha wale k sat munshi hon lekin hundai ke karobar pakistan main mana hain.tomain jo tankha eta ho wo halal hy k haram.

میں ہنڈی کے کاروبار کرنے والے کے ساتھ منشی ہوں لیکن ہنڈی کا کاروبار پاکستان میں منع ہے تو مجھے جو تنخواہ ملتی ہے وہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ہنڈی کا کام فی نفسہ جائز ہے بشرطیکہ بوقت عقد دونوں فریقین میں سے کسی ایک نے قبضہ کرلیا ہو اور حکومت کی طرف سے اس پر کوئی پابندی بھی نہ ہو اور ایسی صورت میں ملازمت اور اس پر ملنے والی تنخواہ بھی حلال ہے۔

وفی الدر المختار: (هو بيع الثمن بالثمن جنسا بجنس او بدون جنس) كذهب بفضة (ويشترط التماثل) اى التساوى وزنا (والتقابض) بالبراجم لا بالتخلية (قبل الافتراق) و شرط بقائه صحيحا الخ (ج۵ ص۲۵۷)۔

وفی البحر: واما ركنها فهو الايجاب والقبول والارتباط بينهما واما شرط جوازها فثلاثة اشياء اجر معلوم وعين معلوم وبدل معلوم الخ (ج۸ ص۳)۔

[redacted]